Government of Karnataka



حکومت کرناٹک

گلشنِ اُردو

GULSHAN-E-URDU



Fourth Standard

PART-2

چوتھی جماعت کے لئے
درسی کتاب مع مشقیہ

حصّۂ دوّم

© KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

KARNATAKA TEXTBOOK SOCIETY (R.)
6th Cross, Malleshwaram.
Bengaluru- 560 003

THE CONSTITUTION OF INDIA

PREAMBLE

WE, THE PEOPLE OF INDIA, having solemnly resolved to constitute India into a [1]**[SOVEREIGN SOCIALIST SECULAR DEMOCRATIC REPUBLIC]** and to secure to all its citizens :

JUSTICE, social, economic and political;

LIBERTY of thought, expression, belief, faith and worship;

EQUALITY of status and of opportunity; and to promote among them all

FRATERNITY assuring the dignity of the individual and the [2][unity and integrity of the Nation];

IN OUR CONSTITUENT ASSEMBLY this twenty-sixth day of November, 1949 do **HEREBY ADOPT, ENACT AND GIVE TO OURSELVES THIS CONSTITUTION.**

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

---

1. Subs. by the Constitution (Forty-second Amendment) Act, 1976, Sec.2, for "Sovereign Democratic Republic" (w.e.f. 3.1.1977)
2. Subs. by the Constitution (Forty-second Amendment) Act, 1976, Sec.2, for "Unity of the Nation" (w.e.f. 3.1.1977)



فہرست

نمبر شمار	اسباق	شعراء اور مصنفین	صفحہ نمبر
10	بکری	ڈاکٹر وحید انجم	1
11	عید الاضحیٰ	ادارہ	6
12	مٹی کا دیا	مولانا الطاف حسن حالی	13
13	برندا ون	ادارہ	18
14	میرا بھارت	ظہیر رانی بنّوری	28
15	بہادُر شاہ ظفر	ادارہ	32
16	اِردگرد کی صفائی	ادارہ	38
17	بھارت کے نونہالو!	جمیل فاطمی	45
18	اُستاد ذاکر حسین	ادارہ	51
	ذخیرۂ الفاظ		58

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:10

بکری

Z3A2C7

ڈاکٹر وحید انجم



رنگ برنگی اُجلی کالی میں میں کرتی بکری آئی
ٹانگیں چار ہیں دُم ہے اچھّی منھ ہے لمبا، سینگیں چھوٹی
کام بڑا پر قد میں چھوٹی ہم سب کے یہ کام ہے آتی
کُھر ہیں اس کے پھٹے پھٹے سے چال بھی اس کی ہے متوالی
سب کو پیاری لگتی ہے یہ بھینس اور گائے سے ہے اچھّی
طاقت اس کے دودھ میں ہے گوشت میں لذّت اور نرمائی
بال سے اس کے اُون بنے ہے اور بنے ہے سویٹر ٹوپی
کھال بھی اس کی کام میں آئے جس سے بنتے بیگ اور جُوتی
پالنا اس کا نبی ؐ کی سنّت
جس سے ملے ہے برکت بھی

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. سوچئے اور سمجھئے:

کُھر = گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کے چرے ہوئے سُم

نرمائی = ملائمت، نرمی

متوالی = مست، مدہوش

لذّت = مزہ، دائقہ

اُون = بکری کے بال سے بننے والا دھاگہ

سویٹر = موٹی اُونی بنیان

برکت = نعمت میں اضافہ

II. جوڑ لگایئے:

	الف	ب
1-	کام بڑا پر قد میں چھوٹی	منھ ہے لمبا سینگیں چھوٹی
2-	سب کو پیاری لگتی ہے یہ	جس سے بنتے بیگ اور جُوتی
3-	ٹانگیں چار ہیں دُم ہے اچھی	ہم سب کے یہ کام ہے آتی
4-	کھال بھی اس کی کام میں آئے	بھینس اور گائے سے ہے اچھّی

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

III. ان اشعار کو مکمل کیجئے:

رنگ برنگی ----------

مَیں مَیں ----------

کُھر ہے اس ----------

چال ہے اس ----------

پالنا اس ----------

جس سے ----------

IV. ان سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- بکری کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟

2- بکری کی چال کیسی ہے؟

3- بکری کے اُون سے کونسی چیزیں بنتی ہیں؟

4- بکری پالنا کس کی سنّت ہے؟

5- بیگ اور جوتے کس سے بنتے ہیں؟

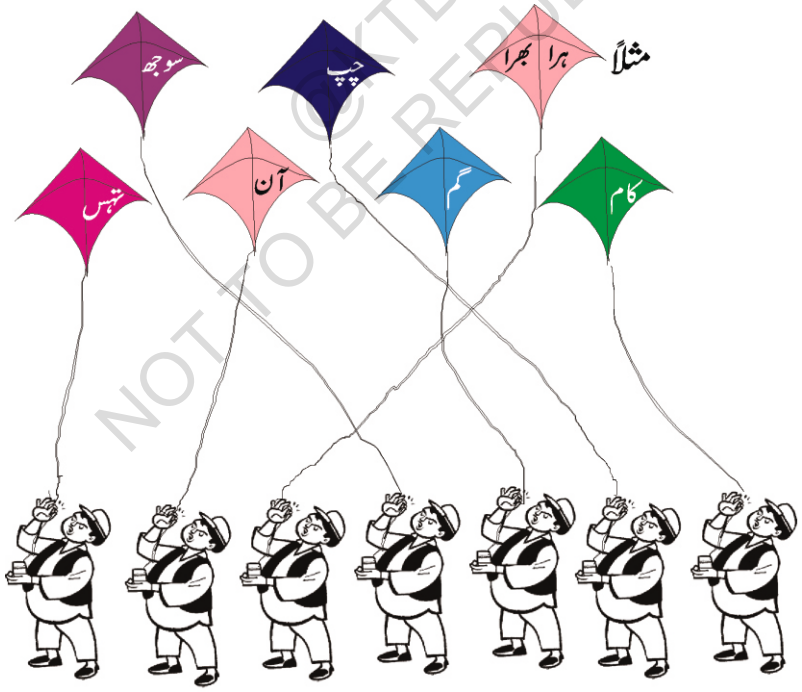
@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

V. مثال کے مطابق ان الفاظ کے مونث لکھئے:

مذکر	بکرا	مور	کبوتر	بندر	کتّا	بیل
مونث	بکری					

نظم میں استعمال ہونے والے وہ الفاظ جو سننے میں ہم آواز ہوتے ہیں، ایک جیسی آواز دیتے ہیں، وہ قافیہ کہلاتے ہیں۔
جیسے: اُجلی، کالی۔ آتی، پاتی ۔ لیتی، دیتی

VI. مثال کے مطابق ذیل میں دیئے گئے الفاظ کا متعلقہ لفظ پتنگ باز کی پتنگ پر لکھئے۔



© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

سینگ والے اور بغیر سینگ والے جانوروں کی فہرست بنائیے۔

یہ نظم پالتو جانوروں میں بکری کی اہمیت واضح کرتی ہے۔



© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

•••

سبق:11

عیدالاضحیٰ

Q6L2Y8

ہمارا ہندوستان ایک خوبصورت چمن کی مانند ہے۔جس میں الگ الگ مذاہب پھولوں کی مانند کھلے نظر آتے ہیں۔ان میں ہندو بھی ہیں،مسلمان بھی،سکھ بھی ہیں، عیسائی بھی، بدھ مت کے ماننے والے بھی ہیں اور جین بھی۔ ہر مذہب میں تہوار اور عیدیں منائی جاتی ہیں ، جوخوشی کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے میل و محبت بڑھانے کا ذریعہ بھی ہیں۔



NOT TO BE REPUBLISHED © KTBS

مسلمانوں میں دوعیدیں منائی جاتی ہیں۔ایک عیدالفطر اور دوسری عیدالاضحیٰ، رمضان کے پورے مہینہ کے روزے رکھنے کے بعد یکم شوال کو جو عید منائی جاتی ہے اُسے عیدالفطر کہتے ہیں۔

اسی طرح اسلامی مہینوں کے آخری مہینہ یعنی ذی الحجہ کی ۱۰ تاریخ کو جو عید مناتے ہیں۔اُس کو عیدالاضحیٰ کہتے ہیں،اور اُسے عید قربان بھی کہا جاتا ہے۔آپ نے پچھلی جماعت میں عیدالفطر کے متعلق پڑھا ہوگا۔تو آیئے اب عیدالاضحیٰ کے متعلق کچھ

معلومات حاصل کریں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آپ نے سُنا ہوگا۔ وہ اللہ کے نبی تھے۔ آپؑ کی بیوی کا نام بی بی ہاجرہؓ اور ان کے لڑکے کا نام حضرت اسماعیلؑ تھا۔

اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی اور چہیتے بیٹے کو (جو شیر خوار تھے) صحرا میں چھوڑ آئے۔ وہ ایسا صحرا تھا جہاں نہ کھانے کی کوئی چیز تھی اور نہ پینے کے لئے پانی۔ جب آپؑ نے انہیں چھوڑا تو ایک تھیلی کھجور اور ایک مشکیزہ پانی ان کے حوالے کر دیا تھوڑے ہی دنوں میں کھجور اور پانی کا ذخیرہ ختم ہو گیا۔ بی بی ہاجرہ تو بھوک اور پیاس کو برداشت کر لیتیں۔ مگر ایک شیر خوار اور معصوم بچہ کیسے برداشت کرتا۔ پانی کی پیاس سے بچہ رونے لگا اور ایڑیاں رگڑنے لگا۔ ماں بے قرار ہوئیں اور وہ پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ کر دیکھتی رہیں کہ کوئی نظر آئے تو اس سے مدد لی جائے۔ وہاں دو پہاڑیاں تھیں ایک کا نام صفا اور دوسرے کا نام مروٰی۔ وہ کبھی اس پہاڑی پر جاتیں تو کبھی اُس پہاڑی پر۔ اس طرح انہوں نے سات چکّر لگائے۔ ساتھ میں ڈر بھی لگا ہوا تھا کہ کہیں بچہ کو اکیلا پا کر کوئی جانور اُٹھا نہ لے جائے۔ جب تھک کر بچے کے پاس آئیں تو دیکھا کہ وہاں ایک صاف اور شفاف پانی کا چشمہ پھوٹا ہوا ہے اور پانی بہہ رہا ہے۔ اسی وقت بی بی ہاجرہ نے پانی کو ہاتھ لگایا اور زم زم کہا۔

زم زم کے معنی رُک رُک کے ہیں اور پھر انہوں نے اس کے اطراف پتھر لگائے۔ یہ وہی چشمہ ہے جسے ہم آبِ زم زم کا چشمہ کہتے ہیں۔

NOT TO BE REPUBLISHED © TES



جب وہ بچہ بڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو خواب میں دکھلایا کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔ آپؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کو جب اپنا خواب سنایا تو انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ آپ اللہ کے حکم کی تعمیل کریں ، میں تیار ہوں ۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لی اور بچہ کو زمین پر لٹا کر ذبح کیا۔ جب آنکھوں کی پٹی کھولی تو دیکھا کہ وہاں ایک دُنبہ ذبح ہوا پڑا ہے۔اور پاس میں حضرت اسمٰعیل کھڑے ہوئے ہیں۔تب اللہ نے وحی کے ذریعہ آپؑ کو بتایا کہ ہم نے تمہارا امتحان لینا چاہا اور تم ہمارے امتحان میں پورے اُترے۔

اسی واقعہ کی یاد میں اسلامی تاریخ کے مطابق ۱۰ ذی الحجہ کو عید الاضحیٰ مناتے ہیں ،جس میں دنبہ، بکری، گائے ، اونٹ وغیرہ کی قربانی دی جاتی ہے اور اس کا گوشت خود بھی کھاتے ہیں، رشتہ داروں اور غریبوں میں بانٹتے ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

اس سے یہی سبق ملتا ہے کہ اللہ کے حکم کی اطاعت کرنی چاہیئے اور بندہ کی ہر خواہش اللہ کی رضا کے تابع ہونی چاہیئے۔

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے:

یکم شوال = ماہ شوال کی پہلی تاریخ (شوال اسلامی کیلنڈر کے مطابق دسواں مہینہ)

شیر خوار = دودھ پینے والا، یعنی چھوٹا بچہ

صحرا = ریت کا میدان، بیابان

مشکیزہ = چمڑے کی وہ تھیلی جس میں پانی بھرا جاتا ہے۔

ذخیرہ = پونجی، کھانے پینے کی اشیاء، اناج وغیرہ

چمن = باغ

چمن کی مانند = باغ کی طرح

یکم = ایک یا پہلی تاریخ

عید = تہوار، خوشی کا دن

ٹیلا = چھوٹی پہاڑی

برداشت کرنا = سہنا

تعمیل = عمل کرنا، حکم ماننا

حکم = فرمان

دُنبہ = بکرا، بھیڑ

تابع = ماتحت

رضا = مرضی

وحی = اللہ کے احکام، اللہ کا پیغام

II. جوڑ لگایئے۔

الف	ب
1- عیدالفطر	اللہ کے پیارے نبی
2- حضرت ہاجرہ علیہ السلام	ذی الحجہ کی ۱۰ ویں تاریخ
3- عیدالاضحیٰ	حضرت اسماعیلؑ کی ماں
4- حضرت ابراہیمؑ	یکم شوال

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

III. خانہ پُری کیجئے:

1- ہمارا ہندوستان مختلف مذاہب کا _____ ہے۔

2- حضرت ہاجرہؓ نے دونوں پہاڑیوں کے درمیان _____ چکر لگائے۔

3- عیدالاضحیٰ کو _____ بھی کہتے ہیں۔

4- ہماری ہر خوشی اللہ کی _____ کے تابع ہو۔

(رضا، سات، گھوارا، عیدِ قربان)

IV. (الف) ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- مسلمانوں کی دو اہم عیدین کونسی ہیں؟

2- عیدالفطر کب منائی جاتی ہے؟

3- عیدالاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟

4- حضرت ابراہیمؑ کون ہیں؟

5- حضرت اسماعیلؑ کس کے بیٹے تھے؟

(ب): ان سوالوں کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھئے:

1- ہمارے ملک ہندوستان میں کون کونسے مذاہب ہیں؟

2- حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں کیا دیکھا؟

3- اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو وحی کے ذریعہ کیا بتایا؟

4- اس مضمون سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(ج) مثال کے مطابق ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

الفاظ	خوشی	محبت	اُمید	مکمل	غریب
ضد	غم				

(د) ان الفاظ کی جمع لکھئے۔

الفاظ	مذہب	مقصد	مسجد	مطلب	مندر
جمع	مذاہب				

(ھ) مثال کے مطابق لکھئے۔

مثال: مسلمان ۔ مسجد

1- ہندو ۔ _____

2- سکھ ۔ _____

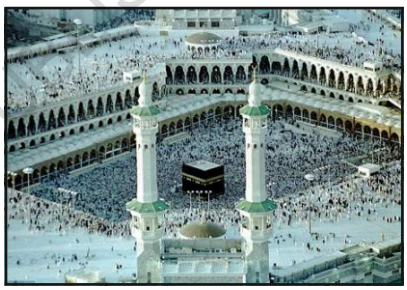
3- عیسائی ۔ _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

اسلامی مہینوں کے نام:

1- محرم	2- صفر	3- ربیع الاول
4- ربیع الثانی	5- جمادی الاول	6- جمادی الثانی
7- رجب	8- شعبان	9- رمضان
10- شوال	11- ذیقعدہ	12- ذی الحجہ





©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

الگ الگ مذاہب کے تہواروں کے متعلق معلومات حاصل کیجئے۔

اپنی سب سے زیادہ پسندیدہ چیز کو اللہ کے راستے میں قربان کرنے میں ہی سچّی خوشی ہے۔









☆☆☆

سبق:12

مٹی کا دیا

Y8H8B7

مولانا الطاف حسین حالیؔ



جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹی کا دیا
ایک بڑھیا نے سرِ راہ لا کے روشن کردیا



تا کہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
راہ سے آسان گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا



یہ دیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اورفانوس سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا



گر نِکل کر اِک ذرا، محلوں سے باہر دیکھئے
ہے اندھیرا گھپ ، درودیوار پر چھایا ہوا



سُرخ رو، آفاق میں وہ رہ نمامینار ہیں
روشنی سے جن کی ملاحوں کے بیڑے پار ہیں



©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

جھٹ پٹے کا وقت = شام کا وقت

سرِراہ = راستے پر

راہ گیر = راستہ چلنے والا

پردیسی = دوسرے دیس کا مسافر

جھاڑوں = جھاڑ کی جمع، مشعل

فانوس = ایک قسم کی شمع

سرخ رو = کامیاب

بیڑا = کشتی یا جہاز

گھپ اندھیرا = بہت سخت اندھیرا

بیڑا پار ہونا = مشکل آسان ہونا

آفاق = افق کی جمع، آسمان کے کنارے

ملّاحوں = ملّاح کی جمع، کشتی چلانے والا

رہ نما مینار = سمندری جہاز اور کشتیوں کو راستہ دکھانے والے روشنی کے مینار

II. ذیل میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجئے۔

1- جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ـــــ کا دیا۔

2- ایک بڑھیا نے سرِ راہ لا کے ـــــ کر دیا۔

3- یہ دیا بہتر ہے ان ـــــ سے اور فانوس سے

4- روشنی ـــــ کے اندر ہی رہی جن کی سدا

(جھاڑوں۔ ایک مٹی ۔ محلوں ۔ روشن)

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

III. مناسب جوڑ لگاؤ۔

الف		ب
جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹی کا دیا		راہ سے آسان گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
یہ دیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے		روشنی سے جن کی ملاحوں کے بیڑے پار ہیں
تا کہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں		ایک بڑھیا نے سرِ راہ لا کے روشن کر دیا
سُرخ رو، آفاق میں وہ رہ نما مینار ہیں		روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا

IV. 'و' کا استعمال کرتے ہوئے مثال کے مطابق مرکبات بنائیے۔

مثال: عجیب و غریب

امیر	_____	و	_____	
عیش	_____	و	_____	
ذکر	_____	و	_____	
صبر	_____	و	_____	
حرام	_____	و	_____	
شام	_____	و	_____	
در	_____	و	_____	

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

V. ذیل کے سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- بڑھیا نے مٹی کا دیا کہاں لا کے روشن کر دیا؟

2- محلوں کے باہر کیا چھایا ہوا ہے؟

3- کس وقت بڑھیا نے دیا روشن کر دیا؟

4- راہ سے آسان کون گزر جائے؟

5- روشنی کس کے اندر رہی؟

VI. ان کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

1- یہ دیا کن سے بہتر ہے اور کیوں بہتر ہے؟

2- ملّاحوں کے بیڑے کیسے پار ہوتے ہیں؟

VII. مثال کے مطابق الفاظ کی اضداد لکھئے۔

الفاظ	بوڑھا	اندھیرا	اندر	بہتر	جھونپڑی
اضداد	جوان				

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

بوجھوتو میں کون ہوں؟

1- ایک ہے ایسا کاری گر — دیکھا اس کا خوب ہنر
پُتلے وہ دن رات بنائے — ایک سے ایک نہ ملنے پائے

2- ایک سمندر تیس جزیرے — بکھرے ان میں موتی ہیرے
جو بھی ان کی سیر کو جائے — مفت میں ہیرے موتی پائے

3- چار ہیں رانیاں اور اک راجا — ہر اک کام ہے اُن کا ساجھا

4- ہری ہری پانی میں گھولی — لال بنی جب مٹھی کھولی

(ماخذ: ابتدائی جماعتوں کے لیے تفریحی سرگرمیاں)

مٹی کا دیا نصیحت آمیز نظم ہے جس میں مٹی کے معمولی دیے کی اہمیت بتاتے ہوئے اُن کا موازنہ جھاڑ اور فانوس سے کیا گیا ہے۔ جن کی روشنی محلوں کی چار دیواری تک محدود ہے، جب کہ یہ چھوٹا سا دیا راہ گیروں کی مدد کے لئے روشن کیا گیا ہے۔

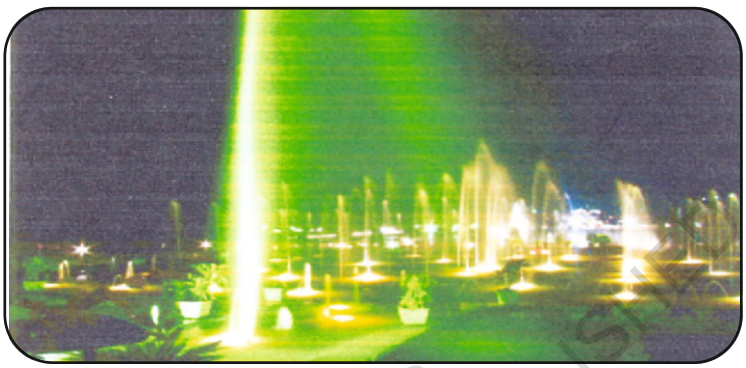


@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:13

برنداون

K1S2E2



''بچّو! آپ تمام کی خواہش کا خیال کرتے ہوئے ہم نے اگلی اتوار کو برنداون باغ کی سیر کرنے کا انتظام کرلیا ہے۔''۔۔۔خبر سنتے ہی بچّوں نے ''ھے۔۔۔۔ے'' کا نعرہ لگایا۔ وہ بے حد خوش ہوئے اور سیر کی تیاری میں جٹ گئے۔ احمد نے اپنے ابّو سے اُن کا کیمرہ لے جانے کی اجازت لی اور اقبال نے اپنی ڈائیری اور قلم نکال لیا، سبھی نے کالے چشمے اور آگے چھجے والی ہیٹ پہن لی۔

پانی کی بوتل، کھانے کے توشے اور سوکھے میووں کے ساتھ اتوار کی صبح چھ بجے تمام بچّے مدرسے میں جمع ہوئے۔ ٹھیک ساڑھے چھ بجے موٹر آئی، موٹر میں سوار بچے مع اُستاد صاحب برنداون باغ کے لئے روانہ ہوگئے۔ بچّے بہت خوش تھے اور سب ہنس بول رہے تھے کہ اُستاد صاحب نے کہا۔۔۔

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

''بچّو تمہیں معلوم ہے کہ آج ہم جس باغ کو دیکھنے جا رہے ہیں وہ دنیا کا ایک مشہور باغ ہے۔ یہ ہمارے صوبہ کرناٹک کے منڈیا ضلع کے سری رنگا پٹن تعلقہ میں میسورو سے 24 کلومیٹر اور بنگلورو سے 143 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ کاویری ندی پر باندھ بنا کر اُس کی دوسری جانب اس باغ کو آباد کیا گیا ہے اور اُس وقت کے میسورو کے راجہ شری کرشنا راج وڈیئر (چہارم) کے نام سے یعنی کرشنا راج ساگر (کے، آر، یس) ڈیم کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس باندھ کی تعمیر میں اُس وقت کے دیوان سر مرزا اسماعیل کی کوششیں اور سریم وشویشوریّا کی انجینئرنگ کا کمال شامل ہے۔''

تبھی موٹر ایک ہوٹل کے سامنے رُکی سب نے وہاں ناشتہ کیا اور آگے بڑھے اور ٹھیک ساڑھے دس بجے برندا ون باغ کے صدر دروازہ پر کھڑے تھے۔ اُستاد صاحب نے صدر دروازہ پر ایک طرف لگے ہوئے کتبہ کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

''جانتے ہو بچّو! یہاں اس کتبے پر کیا کندہ ہے؟''

بچّے ''نہیں'' کہتے ہوئے حیرت سے اُس کتبے کی طرف دیکھنے لگے۔

اُستاد نے کہا۔ ''بچّو یہ کتبہ فارسی زبان میں کندہ کیا ہوا ہے۔ لکھا ہے کہ اس باندھ کی تعمیر کے لئے حضرت ٹیپو سلطان شہیدؒ نے 26/اپریل 1798ء کو اپنے ہاتھوں سے اس کا سنگِ بنیاد رکھا تھا اور اس کا نام ''سدِ محی'' رکھا، مگر اس کے لگ بھگ ایک سال بعد میسورو کی چوتھی جنگ میں وہ شہید ہو گئے اور اُن کا یہ خواب پورا نہ ہو سکا۔

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

جانتے ہو بچوّ ! ان کے اس خواب کو کس نے پورا کیا ؟ شری کرشنا راج وڈیئر نے 1911ء میں ٹیپو سلطانؒ کے اس خواب کو پورا کیا اور یادگار کے طور پر اس کتبے کو یہاں نصب کروایا، اقبال، اُستاد کی ایک ایک بات کو اپنی ڈائری میں نوٹ کرتا گیا۔

اُستاد صاحب نے سب کے لئے ٹکٹ خریدی اور دو دو بچوّں کی ٹولیں بنا کر باغ میں داخل کروایا۔ آگے بڑھتے ہوئے اُستاد نے ایک ایک چیز کی تفصیل بتائی اور بچّے بڑی دلچسپی سے سنتے گئے اور نوٹ کرتے گئے۔

''بچوّ کیا آپ کو معلوم ہے کہ 60 ایکڑ پر پھیلے ہوئے اس دل فریب باغ کو دیکھنے کے لئے لوگ دنیا کے کونے کونے سے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ اس باغ کو شعبۂ باغبانی کی جانب سے خوب اچھّی طرح سینچا اور سجایا گیا ہے۔ یہ دیکھو یہاں بڑے بڑے حوض ہیں جن میں فوارے اور رنگ برنگے قمقمے بھی لگے ہوئے ہیں جو سورج غروب ہونے کے بعد جگمگا اٹھتے ہیں۔ حوض کی دونوں جانب راستے اور پگڈنڈیاں ہیں اور اس کے دونوں جانب خوبصورت پھولوں کی کیاریاں ہیں۔۔۔''

اُستاد نے مزید کہا''۔۔۔۔ بچوّ یہ دیکھو ادھر اُدھر پھیلے ہوئے رنگ برنگے

© KTES NOT TO BE REPUBLISHED



خوبصورت پھولوں کی کیاریاں کتنی حسین معلوم ہورہی ہیں اور یہ دیکھو، یہ کمانوں پر بوگن ولاّ کی ڈالیاں جھکی ہوئی ہیں اوران کے رنگین پتّے کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں۔۔۔'' احمد نے یہاں خوب فوٹو کھینچے۔

اُستاد نے پھر کہا''۔ بچّو آپ کو معلوم ہے یہاں حسین وخوبصورت پھول کہاں سے آئے ہیں۔۔۔۔۔؟'' بچّوں نے کہا''نہیں'' اُستاد نے کہا''ان کو دنیا کی مختلف جگہوں سے لاکر یہاں لگاتے ہیں اوران کی اچھّی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں، جن کو باغبانی کا شوق ہوتا ہے وہ یہاں سے یہ پودے واجب داموں میں خرید بھی سکتے ہیں۔''

بچوں کا یہ چھوٹا سا قافلہ آگے بڑھتا رہا کہ سورج سر پر آ گیا۔ اُستاد صاحب نے کہا۔''چلو بچّو! دوپہر ہوگئی ہے بھوک بھی لگی ہوگی، کچھ کھا پی لیں اور تھوڑی دیر آرام کرلیں، باقی پروگرام ہوتا رہے گا۔''

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

بچّوں نے اپنے اپنے توشہ دان کھولے اور لائی ہوئی کھانے کی چیزیں ایک دوسرے کے ساتھ بانٹ کر کھانے لگے۔ یہ دیکھ کر اُستاد نے کہا۔ ''خُوب یہ اچھّی بات ہے، بانٹ کر کھاؤ انعام پاؤ۔۔۔۔'' بچّے کھل کھلا کر ہنس پڑے، تھوڑی دیر بعد یہ قافلہ پھر چل پڑا۔

باغ کے درمیان ایک چھوٹا سا تالاب نظر آیا۔ جس میں کشتی رانی کا انتظام ہے۔ اُستاد نے بچّوں سے پوچھا کہ کیا وہ کشتی میں بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ بچّوں نے خوشی سے حامی بھری۔ اُستاد نے اس کا انتظام کر دیا۔ بچّے کشتی میں سوار ہو کر نکل پڑے۔ جب کشتی بیچ تالاب میں پہنچی تو کچھ بچّے گھبرا کر چلّانے لگے، اُستاد صاحب نے انہیں دلاسہ دیا، اُن کی ہمّت باندھی اور اپنے قریب بٹھالیا۔ جب وہ کشتی سے اترے تو سورج غروب ہونے کو تھا۔

اُستاد نے کہا۔ ''بچو! اب ایک عجیب وغریب منظر دیکھنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔'' اچانک سبھی رنگ برنگے قمقمے جگمگا اُٹھے، بچّے ایک لمبی ''ہا آئے'' کے نعرے کے ساتھ اِدھر اُدھر گردن گھما کر تعجب سے اس منظر کو دیکھنے لگے۔

پھر اُستاد نے کہا، ''اب ذرا خاموش ہو جاؤ اور کچھ سُننے کی کوشش کرو، ایک اور عجیب بات ہونے والی ہے۔۔۔'' تمام بچّے دم سادھے کھڑے رہے کہ ہلکی سی

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

موسیقی شروع ہوئی اور یہ آواز دھیرے دھیرے بڑھتی گئی، آواز کے ساتھ ساتھ بچّوں نے دیکھا کہ حوض میں لگے فوارے اور برقی قمقمے موسیقی کی دھن پر ناچ رہے ہیں۔سب بچّے تالی بجا کر اُسی دھن پر ناچنے لگے۔

احمد نے کہا ''میں نے ایسا عجیب نظارہ خواب میں بھی نہیں دیکھا۔۔۔'' وہ تیزی سے ان نظاروں کو اپنے کیمرہ میں قید کرنے لگا۔سلمٰی نے کہا ''یہ واقعی جنّت کا نظارہ لگتا ہے۔۔۔''

اُستاد نے مداخلت کی اور کہا ''بچو یہ زمین پر انسان کے بنائے ہوئے باغ کا نظارہ آپ کو جنّت کا نظارہ لگ رہا ہے، تو ذرا سوچو اللہ کی بنائی ہوئی جنّت کا نظارہ کیسا ہوگا۔۔۔؟

بچّوں نے جواب دیا ''ہاں جناب ہم نے بالکل نہیں سوچا واقعی اس سے ہزاروں، لاکھوں درجہ حسین ہی ہوگا۔۔۔'' اُستاد نے پھر سوال کیا۔''کیا آپ نیک کام کر کے اُسے حاصل کرنے کوشش کریں گے۔۔۔؟''

''ضرور'' تمام بچّوں نے ایک آواز ہو کر کہا۔''ضرور، ہم نیک کام کریں گے اور اسے حاصل کر کے رہیں گے۔ان شاءاللہ !''۔

ان ہی باتوں میں شام ہوگئی اور بچّے واپس موٹر میں اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے۔ اُستاد نے بچّوں کی حاضری لی، تمام موجود تھے، پھر موٹر چل پڑی، رات گیارہ بجے، بچّے اپنے اپنے گھر حفاظت سے پہنچ گئے۔

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

اصرار کرنا = ضد کرنا، اڑ جانا

موسوم کرنا = نام رکھنا

تعمیر کرنا = بنانا

شہید ہونا = خدا کی راہ میں قربان ہونا

نصب کرنا = کھڑا کرنا، قائم کرنا

برقی قمقمے = بجلی کے چھوٹے بلب

جوق در جوق = لوگوں کی بھیڑ

مع = ساتھ، ہمراہ

مداخلت کرنا = بیچ میں بولنا، دخل اندازی کرنا

پگڈنڈی = پیدل چلنے کا راستہ

سینچنا = پانی دینا

حامی بھرنا = ارادہ کرنا، ہاں کہنا

تعجب سے دیکھنا = حیرت سے دیکھنا

دلاسہ دینا = تسلی دینا،

کندہ کرنا = کھدوانا، نقاشی کرنا

ان شاءاللہ = اللہ نے چاہا تو

سورج سر پر آجانا = دوپہر کا وقت ہونا

چھجّا = گھر یا ٹوپی کا آگے بڑھا ہوا حصّہ جو دھوپ اور بارش سے بچاتا ہے۔

کتبہ = وہ پتھر جس پر عبارت کندہ کی گئی ہو۔

باندھ = تالاب یا ندی کے پانی کو آبپاشی کے لئے روکنے مینڈ (کٹّا) باندھنا۔

کیاریاں = باغ کے چھوٹے چھوٹے حصّے جہاں پودے لگائے جاتے ہیں۔

بوگن ولّا = ایک بیل جس کے پتے رنگ برنگے ہوتے ہیں۔

II. مرکب الفاظ:

سنگِ بنیاد = بنیاد کا پتھر، پہلا پتھر

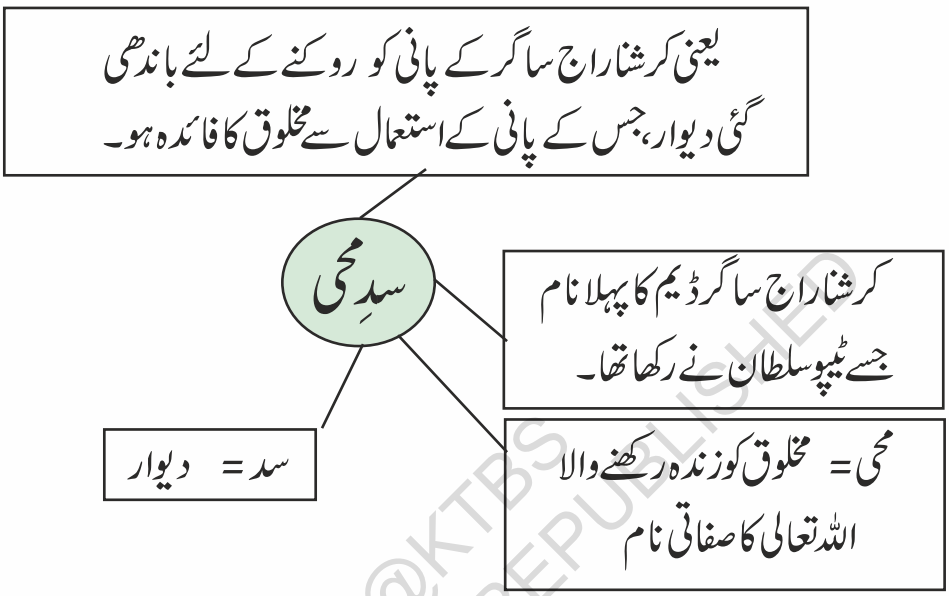
کشتی رانی = کشتی چلانا

دلفریب = دل کو لبھانے والا

NOT FOR REPUBLISHED @KTBS

صدردروازہ = بڑادروازہ

دیدہ زیب = آنکھوں کواچھا لگنے والا



NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

III. دیئے گئے اسماء کی مدد سے مناسب خانہ پُری کیجئے۔

(کتبہ، تالاب، احمد، برنداون)

1- بچو یہ دیکھو باغ کے درمیان یہ چھوٹا سا۔۔۔۔۔۔ ہے۔

2- ۔۔۔۔۔۔ نے اپنے ابو سے کیمرہ لے جانے کی اجازت لی۔

3- دنیا کا مشہور اور خوبصورت باغ۔۔۔۔۔ باغ ہے۔

4- جانتے ہو اس۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر کیا کندہ کیا ہوا ہے۔

IV. یہ جملہ کس نے کہا، کس سے کہا:

1- ''میں نے ایسا نظارہ خواب میں بھی نہیں دیکھا۔''

2- ''بانٹ کر کھاؤ انعام پاؤ۔''

3- ''یہ واقعی جنّت کا نظارہ ہے۔''

4- ''ایک اور عجیب بات ہونے والی ہے۔''

V. الف اور ب میں مناسب جور لگایئے:

الف		ب
1- حوض میں لگے فوارے	a.	خرید بھی سکتے ہیں۔
2- پودے واجب داموں میں	b.	نیک کام کرنے سے حاصل ہوتی ہے
3- بوگن ولّا کے پتّے	c.	موسیقی پر ناچ رہے تھے
4- جنّت	d.	رنگ برنگے ہوتے ہیں

VI. ان سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- بچّے اپنے استاد سے کس بات کا اصرار کر رہے تھے؟

2- بوگن ولّا کی ڈالیاں کہاں پر جھکی ہوئی تھیں؟

3- کس ندی پر باندھ بنایا گیا تھا؟

4- بچّے کشتی میں کس لئے چلّانے لگے؟

5- صدر دروازہ پر کتبہ کس زبان میں لکھا ہوا تھا؟

6- ٹیپو سلطان نے باندھ کا کیا نام رکھا تھا؟

7- حوض میں کیا کیا لگا ہوا تھا؟

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

8- جنّت کس نے بنائی؟

VII. ان کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

1- سیر کے لئے بچّے اپنے ساتھ کیا کیا لے گئے؟

2- باندھ کی تعمیر میں کس کس کی کوشش شامل تھی؟

3- سورج غروب ہونے کے بعد کیا ہوا؟

VIII. مثال کے مطابق ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

الفاظ	قافلہ	نعرہ	قمقمہ	کتبہ	دروازہ
جمع	قافلے				

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

اپنے پسندیدہ تاریخی مقامات کی تصاویر اکٹھا کر کے ان کے بارے میں دس جملے لکھئے۔

☆☆☆

سبق:14

میرا بھارت

C3J9Q5



میرا بھارت پیارا بھارت
سارے جگ سے نیارا بھارت

گنگا، جمنا، ندیاں پیاری
تاج محل کی شان نرالی

ہندو مسلم سکھ عیسائی
آپس میں ہیں بھائی بھائی

الفت کا پیغام سُنائے
امن کا ہر دم پاٹھ پڑھائے

جمہوری ہے میرا بھارت
پرجا کی ہے یہاں حکومت

بھارت جیسا دیس کہیں ہے؟
ایسا کوئی دیس نہیں ہے

ظہیر رانی بجنوری

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

نیارا = انوکھا،نرالا
الفت = محبت، پیار
پاٹھ = سبق
پرجا = عوام،رعایا
دیس = ملک، وطن
جگ = دنیا
شان = عزت، عظمت
امن = چین
جمہوری = عوامی،لوگوں کی

II. ان سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھئے:

1- بھارت کیسا ہے؟
2- بھائی بھائی کون ہیں؟
3- میرا بھارت کس بات کا پاٹھ پڑھاتا ہے؟
4- بھارت میں کونسی حکومت ہے؟
5- کس کی شان نرالی ہے؟
6- بھارت کی ندیاں کونسی ہیں؟

III. ان اشعار کو مکمل کیجئے۔

1- میرا بھارت ۔۔۔۔۔۔۔ ، سارے جگ سے نیارا ۔۔۔۔۔۔۔
2- ہندو مسلم ۔۔۔۔۔۔۔۔ ، آپس میں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
3- ۔۔۔۔۔۔ کا پیغام سنائے ، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر دم پڑھائے
4- جمہوری ہے ۔۔۔۔۔۔۔ ، پرجا کی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔ حکومت

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. مثال کے مطابق الفاظ بنایئے۔

مثال: وک ے ا ر ی = | ک | ا | و | ے | ر | ی | = کاویری

1- ن د و ہ = | | | و | | | = _____

2- س م ل م = | م | | | | | = _____

3- ھ ک س = | | | ھ | | | = _____

4- ء ے ع ی ا س = | | ی | | | ء | | = _____

5- ل م ج ا ت ح = | | ا | | م | | | = _____

6- ن گ ا گ = | | | | ا | | = _____

7- م ج ا ن = | ج | | | | | = _____

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

معلومات:

اس نظم میں ہندوستان کی دو بڑی ندیوں کے نام آئے ہیں۔

1) گنگا 2) جمنا

تاج محل

یہ عمارت (مقبرہ) مغل شہنشاہ شاہ جہاں نے اپنی چہیتی بیوی ممتاز کی یاد میں بنوائی تھی۔ یہ ساری دنیا میں مشہور ہے۔ دنیا کے عجائبات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ یہ جمنا ندی کے ساحل پر واقع ہے۔ یہ عمارت آگرہ شہر میں ہے۔

جمہوریت

ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔ یہاں حکومت ،عوام کی ،عوام کے لئے، اورعوام سے ہے۔اسی طرزِحکومت کوجمہوریت کہا جاتا ہے۔

ہندوستان

دنیامیں سب سے بڑا جمہوری ملک ہے۔

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

ہندوستان سے متعلق دیگر معلومات فراہم کرتے ہوئے قومی جذبہ کوابھاریں اور دیگرترانوں اورنظموں کوکورَس کی شکل میں پڑھائیں۔

یہ نظم حب الوطنی کے جذبے کے تحت لکھی گئی ہے جس میں اپنے ملک کی تعریف کی گئی ہے اورامن وسلامتی کا پیغام بھی دیا گیا ہے۔

☆☆☆

سبق:15

بہادر شاہ ظفرؔ

J6Z8D2



بچّو ! دیکھو اگلے ماہ ہمارے ضلع میں اُردو تعلیمی میلہ ہونے والا ہے ۔ اس میں بہت سارے پروگرام ہونے والے ہیں جس میں تقریری تحریری کوئز اور بیت بازی کے مقابلے رکھے جاتے ہیں ۔ آپ بھی تیاری کیجئے اور حصّہ لینے کی کوشش کیجئے ۔ ایسے مقابلوں کے لئے معلومات کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس کے تحت آج ہم ہمارے پیارے ملک ہندوستان کی آزادی کے متعلق کچھ جاننا چاہیں گے ۔ چلو آپ کیا جانتے ہیں؟ بتاؤ۔

اُستاد : ہمارا ملک کب آزاد ہوا ؟

شاکر : ہمارا ملک 15/اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔

اُستاد : کن کی غلامی سے آزاد ہوا؟

عابد : انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا۔

اُستاد : چند قومی رہنماؤں کے نام بتایئے۔

زینب : گاندھی جی، پنڈت نہرو، مولانا آزادؔ۔۔۔۔

اُستاد : اچھا یہ بتاؤ کہ آزادی کی کوشش کب سے شروع ہوئی ؟

سارے بچّے خاموش، ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے ۔ ٹیچر کے پوچھنے پر تمام بچّوں نے ایک زبان ہوکر کہا۔ نہیں ہم نہیں جانتے ۔

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

اُستاد نے کہا۔

ٹھیک ہے۔آؤ۔۔۔ہم آج اس سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔دیکھو، اللہ نے انسان کو آزاد پیدا کیا ہے۔آزادی ہمارا پیدائشی حق ہے۔انگریزوں کی غلامی سے ہمارے ملک کو آزاد کرانے کی کوشش حیدر علی اور شہید ٹیپو سلطانؒ سے شروع ہوئی جب کہ 1857ء کی جنگ آزادی کی کوشش میں بہادر شاہ ظفرؔ کا نام سب سے پہلے آتا ہے۔

بہادر شاہ ظفرؔ 24/اکتوبر 1775ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ان کا پورا نام ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ تھا۔مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ تھے۔جدوجہد آزادی میں انگریزوں نے انہیں گرفتار کر کے رنگون بھیجا۔زندگی کے آخری چند سال رنگون کی قید میں گزارے۔بہادر شاہ ظفرؔ اُردو کے ایک اچھے شاعر بھی رہے ہیں۔ان کی شاعری درد وغم سے بھری ہوئی ہے۔ان کا مشہور شعر ہے۔

کتنا ہے بدنصیب ظفرؔ دفن کے لئے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

بہادر شاہ ظفرؔ کا انتقال رنگون میں 7/نومبر 1862ء کو ہوا۔ان کی قربانی رنگ لائی اور 15/اگست 1947ء کو ہندوستان آزاد ہوا اور پنڈت جواہر لعل نہرو نے لال قلعہ پر آزادی کا پرچم لہرایا۔







© TBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

میلہ = اژدھام، ہجوم، لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا۔

تعلیمی میلہ = علمی مقابلوں کے لئے طلبہ اور اساتذہ کا ایک جگہ جمع ہونا

ولادت = پیدائش، جنم

تدبیر = سوچ، بچار، حکمت، کسی کام کی ابتداء اور انتہا سوچنا

قربانی = ایثار، دوسروں کے نفع کی خاطر اپنے نفع کو نظر انداز کر دینا۔

بالآخر = آخرکار

کوئے یار = یار کی گلی، (شعر میں کوئے یار سے مراد شاعر کا وطن ہے)

اذیتیں = دُکھ، تکالیف

مجاہدِ آزادی = آزادی کے لئے لڑنے والا

پرچم = جھنڈا، عَلَم

برداشت = صبر و تحمل، تاب

انتقال = موت، وفات، رحلت، منتقل

رنگ لانا = اثر دکھانا، اچھّا دیکھائی دینا

بیت بازی = اشعار کا مقابلہ

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

II. صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

1- ہمارا ملک 15/اگست ۔۔۔۔۔۔۔کو آزاد ہوا۔

(1957ء ، 1947ء ، 1937ء ، 1974ء)

2- گاندھی جی، پنڈت نہرو، مولانا آزاد ہمارے ۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

(رہنما ، اُستاد ، موجد ، بھائی)

3- آزادی ہمارا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حق ہے۔

(شاہی ، آبائی ، پیدائشی ، آخری)

4- اللہ نے ہر انسان کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیدا کیا ہے؟

(بے کار ، آزاد ، لاچار ، زندہ)

5- مغل سلطنت کے آخری بادشاہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

(بہادر شاہ ظفرؔ ، بہادر شاہ عالم ، بہادر شاہ عالم ثانی)

III. ان کے واحد، جمع لکھئے۔

واحد	تدبیر		مقابلہ		میلا
جمع		مجاہدین		حقائق	

IV. ان سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- ہمارا ملک کب آزاد ہوا؟

2- ہندوستانی کس کے غلام تھے؟

3- چند قومی رہنماؤں کے نام بتایئے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

4- بہادر شاہ ظفرؔ کا پورا نام کیا تھا؟

5- بہادر شاہ ظفر کو قید کر کے کہاں بھیجا گیا؟

6- بہادر شاہ ظفر کا انتقال کب ہوا؟

V. الف اور ب کو مناسب جوڑیئے:

الف	ب
1- پنڈت جواہر لعل نہرو نے	دہلی میں پیدا ہوئے۔
2- بہادر شاہ ظفر 24/اکتوبر 1775	درد و غم سے بھری ہوئی ہے۔
3- اللہ نے ہر انسان کو	دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں۔
4- بہادر شاہ ظفرؔ کی شاعری	لال قلعے پر آزادی کا پرچم لہرایا۔
5- کتنا ہے بدنصیب ظفرؔ دفن کے لئے	آزاد پیدا کیا ہے۔

متعلقہ الفاظ کی پہچان

مثال کے مطابق قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے متعلقہ لفظ چن کر خالی مربعوں میں لکھئے۔

مثال : پتا۔ گل ۔ بوٹا ۔ چمن

چمن	بوٹا
پتا	گل

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

-1

بام	
دیوار	در

-2

موج	
بادبان	کشتی

-3

کہکشاں	
تارے	چاند

بگولے	
سراب	ریت

-5

سامان	
مسافر	راستہ

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(آسمان، گھر، صحرا، سمندر، منزل)

سبق:16

اردگرد کی صفائی

B2R4K9

سنو بچّو سنو۔ میں نے صدر معلم صاحب سے اجازت حاصل کر لی ہے کہ آج تم کلاس روم میں نہیں بلکہ باہر میدان میں پڑھو گے۔ کیوں خوش ہونا۔ تمام بچّے خوشی سے چلّانے لگے۔ ہاں ہاں، محترمہ۔ ہم آج باہر میدان میں پڑھیں گے۔

اُستانی نے کہا۔ چلو اب قطار بناؤ۔ اور خاموشی سے چلو اور دیکھو۔ آواز یا کسی قسم کی شرارت نہیں کرنا۔ بچّوں نے قطار بنائی اور خاموش چلنے لگے۔

میدان میں آ کر دیکھا تو وہاں کچھ لڑکے اور لڑکیاں صفائی کے کام میں مصروف تھے۔ کسی کے ہاتھ میں جھاڑو تو کسی کے ہاتھ میں کُدال، کسی کے پاس پھاوڑا تو کسی کے ہاتھ میں بیلچہ۔



© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

بچوں نے پوچھا ''استانی صاحبہ، یہ کون لوگ ہیں؟ اور ہمارے میدان میں کیا کر رہے ہیں؟''

اُستانی نے سمجھاتے ہوئے کہا، بچوّ یہ NSS کے خدمت گار ہیں۔ اسے ''پروگرام برائے قومی خدمت'' کہا جاتا ہے۔ یہ اپنے پروگرام کے تحت مختلف جگہوں پر جا کر صفائی کا کام کرتے ہیں، آس پاس کی گندگی، کوڑا کرکٹ کچرے وغیرہ کو صاف کرتے ہیں۔ جب کہ اس کی ذمہ داری محکمہ بلدیہ کی ہے۔''

مگر ایک اچھے شہری ہونے کی ذمہ داری ہم کو نبھانی ہے۔ آئندہ تم کو بھی بڑی جماعتوں میں جانا ہے اور ایسے پروگراموں میں حصّہ لے کر قوم اور ملک کی خدمت کرنی ہے۔

دیکھو ہم جو سانس لیتے ہیں وہ ہوا، ہم جو پیتے ہیں وہ پانی اور ہم جو کھاتے ہیں وہ غذا صاف ستھری ہو تو ہمارا ماحول بھی اچھا رہتا ہے اور ہماری صحت بھی بنی رہتی ہے اور اگر یہ صاف نہ ہوں تو ہمارا ماحول اور ہماری صحت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے پانی کو صاف کر کے چھان کر استعمال کرنا اچھا ہوتا ہے اور غذا، جن میں پھل اور ترکاری شامل ہیں، ان کو بھی اچھی طرح دھو کر استعمال کرنا چاہیئے۔

آپ نے دیکھا ہوگا، بس اسٹانڈ، ریلوے اسٹیشن اور پارکوں میں بڑے بڑے کوڑا دان (ڈسٹ بن) رکھے ہوتے ہیں۔ یہ خرگوش، پینگوین، بندر، گوریلا وغیرہ

@KSEBS NOT TO BE REPUBLISHED

کی شکلوں میں ہوتے ہیں۔

ہم جو بھی چیز کھائیں خواہ آئس کریم، مونگ پھلی پاپ کارن یا کُرکُرے، ان کی کاڑیاں، چھلکے، کاغذ کے کپ، پلاسٹک کی تھیلیاں، ان سب کو کوڑے دان میں ڈالیں، اس طرح مدرسے یا گھر میں جب آپ پنسل تراشیں تو اس کے بُرادے کو بھی جمع کر کے کچرے کے ڈبے میں ڈالیں بکھرنے نہ دیں۔ اس سے ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔

بچّوں نے قطار بنائی اور کہا:

''استانی صاحبہ آج ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم بھی صفائی کا خیال رکھیں گے اور اپنے ماحول کو غلاظت اور گندگی سے بچاتے ہوئے اچھے شہری بننے کی کوشش کریں گے۔۔۔''



پاک وصاف زندگی صحت کی ضمانت ہے

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. سوچئے اور سمجھئے:

خدمت گار = خدمت کرنے والے　　قطار = لائن

محکمہ بلدیہ = میونسپلٹی　　پاپ کارن = مکئی کی کھلیاں

بکھرنا = پھیلنا　　مصروف = کام میں لگا ہوا

سماج = معاشرہ　　پنسل تراش = شارپ نر

پارک = باغ، چمن

غلاظت = گندگی

ہیڈ ماسٹر = صدر مدرس، صدر معلمہ

نظم وضبط = ڈسپلن

بُرادہ = پنسل چھیلنے کے بعد لکڑی کے چھلکے نکلتے ہیں اُسے بُرادہ کہتے ہیں۔

بیلچہ = یہ بھی صفائی کے کام میں آتا ہے۔

پھاوڑا = جس سے مٹی وغیرہ صاف کی جاتی ہے

کُدال = جس سے زمین کھودی جاتی ہے

II. انگریزی الفاظ کے معانی۔

تیز ⟵ Sharp　　قطار ⟵ Line

قلم تراش ⟵ Sharpner　　صدر مدرس ⟵ Head Master

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

Closs Room	→	کمرہ جماعت
Muniscipality	→	محکمۂ بلدیہ
Dust bin	→	کوڑادان
N.S.S (National) Social Service	→	پروگرام برائے قومی خدمت
Bus Stand	→	جہاں بس ٹھہرتی ہے
Park	→	باغ، چمن
Railway Station	→	جہاں ریل گاڑی ٹھہرتی ہے

III. ذیل میں دیئے گئے مناسب جواب پر صحیح (✓) کا نشان لگایئے۔

1- ہم جو کھاتے ہیں۔ وہ	پانی	ہوا	غذا
2- ہم جو پیتے ہیں۔ وہ	ہوا	غذا	پانی
3- ہم جو سانس لیتے ہیں۔ وہ	غذا	ہوا	پانی
4- میدان میں کونسا پروگرام ہو رہا تھا۔	NCC	DSO	NSS

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- استانی نے بچّوں کو کہاں جا کر پڑھنے کے لئے کہا؟

2- میدان میں کونسا پروگرام ہو رہا تھا؟

3- NSS کسے کہتے ہیں؟

4- کوڑے دان میں کیا ڈالا جاتا ہے؟

5- بچوں نے کیا وعدہ کیا؟

V. ان کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

1- اردگرد کی صفائی کیوں ضروری ہے؟

2- کوڑے دان کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں اور وہ عام طور پر کہاں کہاں رکھے جاتے ہیں؟

3- ماحول کو کیسے صاف رکھا جا سکتا ہے؟

VI. جمع لکھئے۔

واحد	جماعت	قطار	بہار	ضمانت	ترکاری
مونث	جماعتیں				

@KSBS NOT TO BE REPUBLISHED

VII. مثال کے مطابق اضداد لکھئے۔

مثال: دشمن x دوست

پھول	x
اندھیرا	x
زندگی	x
انجام	x

VIII. مثال کے مطابق مذکر کے مونث لکھئے۔

مثال: بھنگی۔ بھنگن

مذکر	لڑکا	نانا	راجہ	شوہر
مونث				

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

عملی کام:

اردگرد کے ماحول کی صفائی کے متعلق بچوّں کو سمجھائیں۔

سبق:17

بھارت کے نونہالو

جمیل فاطمی



بھارت کے نونہالو ہمت ور و جیالو
سب سے کرو محبت نفرت نہ دل میں پالو
بھارت کے نونہالو

آپس میں تم نہ لڑنا معیوب ہے جھگڑنا
جو تم سے روٹھ جائے فوراً اُسے منالو
بھارت کے نونہالو

تم وقت مت گنوانا پڑھنے میں دل لگا نا
علم و ہنر کی دولت جتنی بھی ہو کمالو
بھارت کے نونہالو

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

فرصت میں خوب کھیلو تعطیل کے مزے لو
لیکن بڑوں کی ہرگز پگڑی نہ تم اُچھالو
بھارت کے نونہالو

ہندو ہو یا مسلماں بن جاؤ پڑھ کے انساں
پڑھ لکھ کے جلد تم بھی اب دیش کو سنبھالو
بھارت کے نونہالو

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے:

ہمّت ور = ہمّت والا
نونہال = معصوم بچّے
معیوب = عیب والی بات
تعطیل = چھُٹی
جیالا = ہمّت والا
نفرت = حقارت، کراہت
محبت = چاہت
روٹھنا = ناراض ہونا
فرصت = خالی وقت
دیش = مُلک
پگڑی = سر پر باندھنے والا کپڑا، عمامہ

II. جوڑ لگائیے۔

الف		ب	
1	آپس میں	a	خوب کھیلو
2	پڑھنے میں	b	دل میں پالو
3	فرصت میں	c	تم نہ لڑنا
4	نفرت نہ	d	دل لگانا

III. قوسین سے الفاظ چُن کر خالی جگہوں میں پُر کیجئے۔

1- جو تم سے _____ جائے

(بیٹھ، روٹھ ، چھوٹ)

2- علم و ہنر کی دولت جتنی بھی ہو _____ لو

(اُٹھا، پکڑ ، کما)

3- بن جاؤ پڑھ کے _____

(حیوان، انسان، شیطان)

4- جو تم سے روٹھ جائے فوراً اُسے _____

(سنبھالو، اُٹھالو، منالو)

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. ان سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- بھارت کے نونہال کون ہیں؟

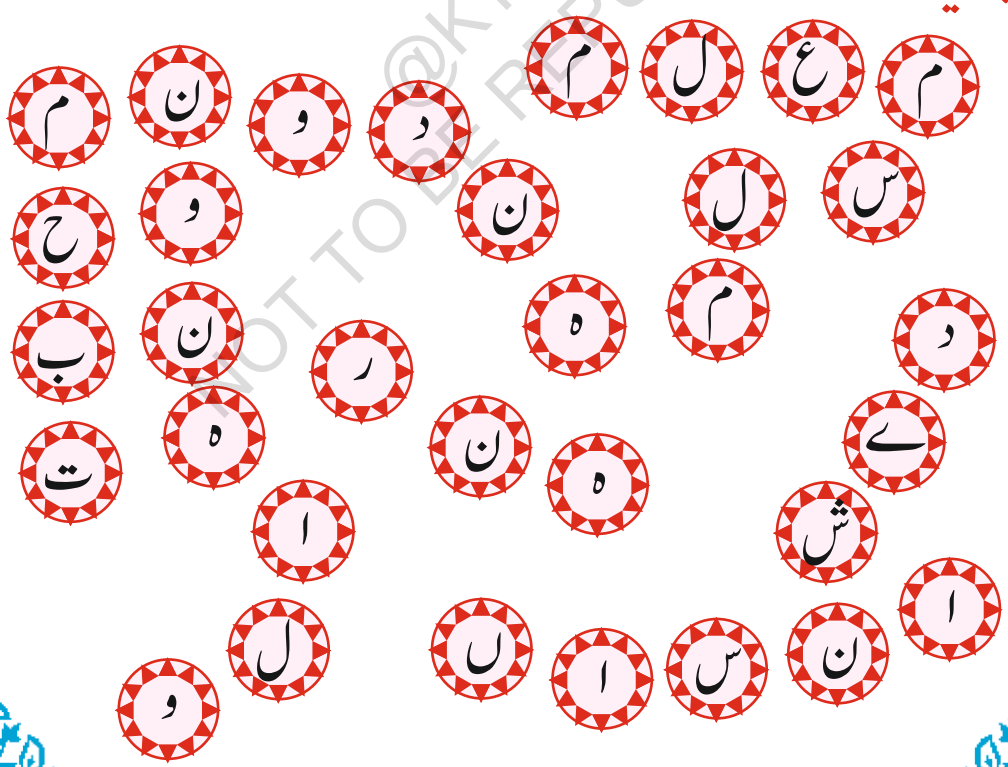
2- شاعر نے نظم میں کس کو دولت بتایا ہے؟

3- شاعر فرصت کے وقت کیا کرنے کے لئے کہہ رہا ہے؟

4- نظم میں شاعر نے ہندو اور مسلمانوں کو کیا نصیحت کی ہے؟

5- اس نظم کے شاعر کا نام لکھئے؟

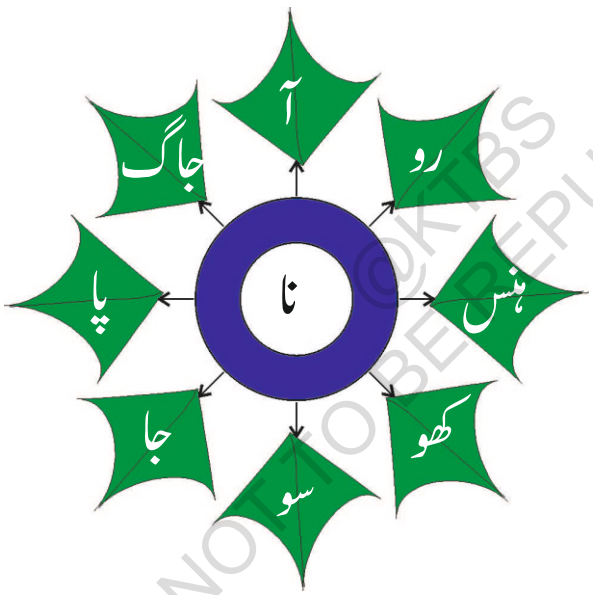
V. ان دائروں میں سے حروف کو چن کر نظم میں استعمال ہونے والے الفاظ بنائیے۔



@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

VI. مثال کے مطابق ''نا'' کے استعمال سے لفظ بنایئے۔

مثال: روٹھ + نا = روٹھنا



1- _____

2- _____

3- _____

4- _____

5- _____

6- _____

7- _____

8- _____

NOT TO BE REPUBLISHED ©KTBS

VII. غور کیجئے۔

- بھارت کے ''نونہالو'' سے مراد بھارت کے ننھے منّے بچّے ہیں۔
- ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا بہت بُری بات ہے۔
- وقت کو قیمتی جان کر اس کی قدر کرنا چاہیئے۔
- ملک کی ترقی کے لئے پڑھنا لکھنا ضروری ہے۔



@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سبق:18

اُستاد ذاکر حسین

طبلہ نواز

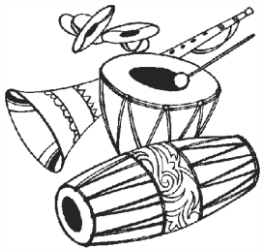


ہمارا ملک ہندوستان مختلف تہذیبوں کا مرکز ہے۔ یہاں کئی مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ ان کی زبانیں بھی الگ الگ ہیں، اُن کا رہن سہن بھی مختلف ہے۔ اس ملک میں رہنے والوں کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ کوئی بھی زبان بول سکتے ہیں اور کسی بھی جگہ رہ سکتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھجن بھی ملتے ہیں، کیرتن بھی اور قوالیاں بھی۔

NOT TO BE REPUBLISHED

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بھجن، کیرتن اور قوالیوں میں موسیقی کے آلات کا استعمال ہوتا ہے۔ موسیقی میں ایک قسم کا جادو ہوتا ہے۔ جس میں تمام کو باندھ کر رکھنے کی قوت ہوتی ہے اور ہر کوئی سر دھنتا ہے۔

موسیقی کے آلات میں جیسے ہارمونیم، سارنگی، بانسری، شہنائی، ڈھولک، مردنگ اور طبلہ وغیرہ آتے ہیں ان کو استعمال کرنے کے لئے اس کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ راگ، راگنیوں کا علم سیکھا جاتا ہے۔ آیئے آج ہم طبلہ سے متعلق کچھ جانیں گے۔





کہا جاتا ہے کہ ''طبلہ'' حضرت امیر خسرو کی ایجاد ہے۔ حضرت امیر خسرو موسیقی کے فن میں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے عرب، ایران اور ہندوستان کی موسیقی کو جوڑنے کی کوشش کی۔ اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ عرب میں طبل کا استعمال ہوتا تھا۔ طبل بڑا سا ڈھول ہوتا ہے جو اعلان کی خاطر بجایا جاتا تھا اور اس کا نام بول راگ، بتایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ڈھولک کے تعلق سے یہ روایت ہے کہ امیر خسرو نے

NOT TO BE REPUBLISHED © TBS

اس ڈھول کو کاٹا اور اس کو 'طب' کہا۔ اس طرح طبل، اور بول، کو ملا کر ایک نیا آلہ بنایا گیا جسے، طبلہ' کہا جانے لگا۔

طبلے کی آواز کو تھاپ کہتے ہیں اور اس میں ایک قسم کا جادو ہوتا ہے جو رقص کرنے والے کو تھرکنے پر مجبور کرتا ہے اور سننے والے اس سے لطف حاصل کرتے ہیں۔

استاد ذاکر حسین 19/ مارچ 1951ء کو ممبئی میں پیدا ہوئے ان کی تعلیم ممبئی میں ہوئی۔ استاد ذاکر حسین کے والد کا نام اللہ رکھا تھا۔ اللہ رکھا اچھے موسیقار اور طبلہ نواز تھے۔ اس فن میں ذاکر حسین نے بھی کافی شہرت حاصل کی، اس لئے انہیں طبلہ نواز اُستاد ذاکر حسین کہتے ہیں۔



ہندوسانی موسیقی میں انہیں مہارت حاصل ہے ہندوستانی فلموں کے لئے بھی انہوں نے مثالی خدمات انجام دیں۔ انہیں کئی اعزازات سے بھی نوازا گیا۔

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. پڑھئے اور سمجھئے۔

مرکز = درمیان، وہ شئے، جس کے گرد کوئی چیز گھومے۔

رہن سہن = طریق زندگی، زندگی بسر کرنے کا طور طریقہ

مختلف = علاحدہ ، جُدا، طرح طرح

موسیقی = گانے بجانے کا علم

بھجن = وہ گیت جس میں بھگوان کی تعریف ہو

کیرتن = سکھوں کے عبادتی گیت

قوالی = صوفیانہ کلام

مہارت = واقفیت، قابلیت

رقص = ناچ

تھرکنا = ہلنا، کپکپانا

لطف = مزہ، لذّت

موسیقار = راگ، راگنیوں کا علم جاننے والا

فن = ہُنر

شہرت = ناموری، چرچا

اعزاز = انعام واکرام

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

II. ان کی جمع لکھئے۔

واحد	مذہب	خدمت	اعزاز	فن	مرکز	آلہ
جمع						

II. ان کے ضِد لکھئے۔

الفاظ	آغاز	شہرت	ضروری	آزادی	واقف
اضداد					

IV. ان سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- طبلہ کس نے ایجاد کیا؟

2- طبلہ کی آواز کو کیا کہتے ہیں؟

3- طبلہ کس طرح بنا؟

4- ذاکر حسین کب پیدا ہوئے؟

5- ذاکر حُسین کے والد کا نام کیا ہے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

V. مُنہ سے بجائے جانے والے اور ہاتھ سے بجائے جانے والے آلات کو الگ کیجئے۔

شہنائی۔ ڈھولک ۔ سارنگی۔ مردنگ۔ طبلہ ، بانسری۔ ہارمونیم



VI. مثال کے مطابق لکھئے۔

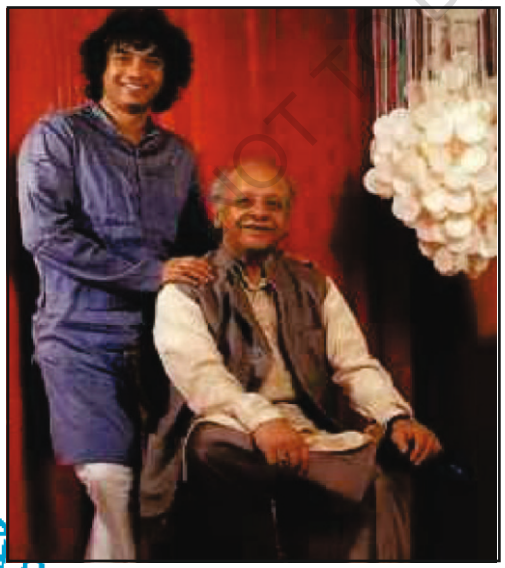
مثال: راستہ بتانے والا = رہبر

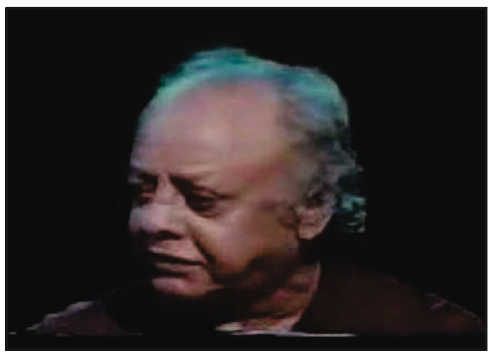
علم سکھانے والا	=	
حفظ کرنے والا	=	
پیدا کرنے والا	=	
نماز پڑھنے والا	=	
حج کرنے والا	=	
ایمان والا	=	

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

تقریر کرنے والا	=	
ہجرت کرنے والا	=	
فنا ہونے والا	=	
گانے والا	=	
تصویر بنانے والا	=	
انصاف کرنے والا	=	

معلم ۔ حافظ ۔ خالق ۔ نمازی ۔ حاجی ۔ مومن ۔ مہاجر ۔ فانی ۔ گلوکار ۔ مصور ۔ منصف ۔ مقرّر





© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

ذخیرۂ الفاظ

ا	امرود	بیلچہ	پُرزہ
آفاق	الفت	بے بدل	پٹرول پمپ
اخبار	آزادی	بیت بازی	پیغمبر
ازل	ایجاد	بانسری	پیغام
ابد	ب	بندہ	پگڈنڈی
ایڈورٹائزمنٹ	برادہ	برکت	پگڑی
اصرار	برداشت	پ	ہاتھ
اخلاق	بخشش	پاکیزہ	پکنک
اعضاء	بلدیہ	پردیسی	ت
انسانیت			

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

تابع	ٹ	جوق در جوق	حرا
تدبیر	ٹافی	جادو	حرم
تجلی	ٹماٹر	جانکاری	حاوی
تسلیم	ج	جوتی	حسن واخلاق
تعطیل	جام	جمنا	حیرت
تھرکنا	جان ودل	چ	حفاظت
تہوار	جمہوری	چھالے	حضور
تعجب	جھٹ پٹے	چھپارستم	خ
تعمیل	جلوہ	چنگل	خبر
تھاپ	جنگل	ح	خراش

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

خدشہ	ذ	رنگون	ش	طبلہ
د	ذخیرہ	ز	شرمندہ	طریقہ
دانا	ذرّات	زم زم	شریں	ظ
دلاسہ	ر	س	شیرخوار	ظفرؔ
دریافت	رضا	سوئٹر	شہنائی	ع
دیا	رقص	سینچنا	شاعر	علم وہنر
دسترخوان	رہن سہن	سُرخ رو	ص	ف
دفن	راہ گیر	سرراہ	صحرا	فانوس
ڈ	رونما	سلیس	ض	فن
ڈسکوری	رتبہ	سینگیں	ضد	ق
ڈھولک	راگ	سارنگی	ط	قوالی

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

قمقمے
ک
گرویدہ
گودا
گرفت
گرائنڈر
ل
لامکاں
م
مہارت
مسوڑھے

ملک
مشکیزہ
متوالی
مصروف
مُضِر
میکانک
مظہر
مذہب
معراج
موسیقار
میلہ

موسوم
ملاح
معیوب
مقبول
مسکین
مزاج پُرسی
موبائیل
موجد
مکی ماؤس
مسواک
ن
ولادت

نادر
نفرت
نعمت
نرالی
نرمائی
نونہال
نہاں
و
وحی
وٹامن
ولادت

ہ
ہمدردی
ہمت ور
ہیضہ
ہارمونیم
ی
یتیم

@KEBS NOT TO BE REPUBLISHED